بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بہ نستعین......

اداریہ

عالم اسلام اور فقہی بصیرت

امت مسلمہ اس وقت جس پر آشوب دور سے گزر رہی ہے یہ اس کے لئے کڑے امتحان کا وقت ہے، دوستوں سے دشمنی اور دشمنوں سے دوستی کے ایسے ایسے مناظر و مظاہر سامنے آرہے ہیں کہ عقل دنگ اور ذہن پریشان ہو کر رہ جاتا ہے۔گزشتہ چند برسوں میں مسلم قیادت کے چوٹی کے لیڈروں کا سفاک دشمن کے ہاتھوں اقتدار سے الگ اور بعض کا قتل کیا جانا ایک بڑے المیہ سے کم نہیں ،عراق میں صدر صدام حسین ، کے قتل کے بعد اسامہ بن لادن کے قتل کا معمہ ابھی حل نہیں ہوا تھا کہ مصر میں حسنی مبارک کو اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑے ابھی مصری عوام اس بن بلائے انقلاب کو سمجھنے نہیں پائے تھے کہ لیبیا میں اتحادیوں کی مدد سے معمر قذافی پر چڑھائی کر کے نہ صرف اقتدار سے محروم کیا گیا بلکہ نہایت بے دردی کے ساتھ قتل بھی کر دیا گیا۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عالم اسلام کے یہ سب لیڈر واقعی عوام دشمن ، ملک دشمن اور اسلام دشمن تھے جو انہیں اس طرح کے انجام کا سامنا کرنا پڑا یا پس پردہ معاملہ کچھ اور ہے؟ اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ماضی میں بھی اقتدار پر قبضوں کی داستانیں بھری ہیں ، ان قبضوں کے لئے قتل وغارت کے واقعات بھی ہوتے رہے ہیں لیکن ان واقعات کے پس پردہ خاندانی حکمرانیوں ، اور آپس کی چپقلشوں کے تانے بانے بنے نظر آتے ہیں ، لیکن خلافت عثمانیہ کے خاتمے کی تحریک سے لے کر اب تک مسلم حکومتوں کو گرانے اور مسلم حکمرانوں کی گردن زدنیوں کے واقعات کے پیچھے ایک مشترک دشمن کی کاروائیاں صاف دکھائی دیتی ہیں جو دنیا میں مسلم اقتدا کو کمزور سے کمزور تر کرنے کا خواہاں اور اس کے لئے ہمہ وقت کوشاں نظر آتا ہے۔

ایک طرف تو امت مسلمہ اسلام دشمنوں قوتوں کی ریشہ دوانیوں کا شکار ہے تو دوسری جانب کچھ فقیہان امت اس کج بحثی میں مصروف ہیں کہ اسلام دشمن طاقتوں کے آلہ کار اور ایجنٹس کی شان خدا......و......رسول (ﷺ) میں گستاخیوں پر اہل ایمان انہیں جہنم واصل کرنے کے حق دار ہیں یا یہ اختیار صرف انہی طاقتوں کے ایجنٹ حکمرانوں کو حاصل ہے ....ایسے میں دعاء ہی کی جاسکتی ہے کہ اللھم ارنا الحق حقا والباطل باطلا............

☆ ماحرم اخذہ حرم اعطاؤہ ☆ جس چیز کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے۔☆